حرفِ اوّل

اردو، عربی اور انگریزی مقالات پر مشتمل مجلّہ تحقیق کا شمارہ 2004ء نذرِ قارئین ہے۔ اس شمارے کی اشاعت میں قدرے تاخیر ہوگئی ہے جس کی ناگزیر وجہ عمدہ تحقیقی مقالات کا انتخاب، جانچ پڑتال اور ان کے بارے میں ماہرین کی رائے کا حصول تھا۔

حسب روایت شمارۂ ہذا میں علمی و تحقیقی موضوعات پر غیر مطبوعہ مقالات کا معیاری انتخاب پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اردو، عربی، انگریزی زبانوں میں تحریر کئے گئے یہ علمی و تحقیقی مقالات نہ صرف پنجاب یونیورسٹی کے محقق اساتذہ کرام کی بیش قیمت تحقیقی کاوشوں کا مظہر ہیں بلکہ وطن عزیز کی دیگر جامعات وکلیات اور علمی اداروں کے محققین اور دانشوروں کی بھی بھرپور نمائندگی کرتے ہیں۔ اس شمارے کا ہر مضمون اپنے موضوع کے لحاظ سے منفرد اور مضمون و مواد کے اعتبار سے متنوع ہے۔

مجلّہ کے اردو مقالات میں قرآن کریم کی زبان کے حوالے سے محترمہ حفصہ نسرین نے قدیم عربی لہجات کا وسیع تحقیقی مطالعہ پیش کیا ہے۔ اسی طرح محترمہ فرحت عزیز نے جمع القرآن میں اُبی بن کعب کے کردار کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے اس ضمن میں مشہور مستشرق آرتھر جیفری کی آراء کا خصوصی جائزہ پیش کیا ہے۔

اس شمارے کا ایک اور اہم مضمون ''مذہبی انتہا پسندی کا مسئلہ اور اس کا حل'' ہے جس میں تعلیمات نبوی کی روشنی میں مفصل طور پر مسئلے کا جائزہ لے کر اس کا حل پیش کیا گیا ہے۔

عربی مقالات میں کراچی یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق کا مضمون ''جدید ناول نگاری میں ڈاکٹر طٰہ حسین کے ناول دعاء الکروان کا مقام متعین کیا گیا ہے۔ اسی طرح پروفیسر آغا محمود احمد یورش نے اپنے مضمون میں اُبو الکلام آزاد کو ایک اسلامی ادیب کی حیثیت سے روشناس کرایا ہے اور ان کی شخصیت کے بعض نظروں سے اوجھل پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے۔ حصہ عربی میں جناب ڈاکٹر خالق داد ملک صاحب کا مضمون جس میں دعوت محمدیہ کے دفاع میں حضرت اُبو طالب کے لامیہ قصیدہ کا مطالعہ کیا گیا ہے، معیار ونوعیت کے اعتبار سے منفرد ہے۔ اسی طرح انگریزی حصہ میں چاروں مضامین اپنے معیار تحقیق، مواد کی پیشکش اور موضوعات کے تنوع کے لحاظ سے انفرادیت کے حامل ہیں۔ امید ہے قارئین کرام انہیں پسند فرمائیں گے۔

مجلّہ تحقیق کی علمی وتحقیقی روایات کے مطابق اس شمارہ کے تحقیقی وعلمی معیار کو برقرار رکھنے کی حسب استطاعت کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اصلاح وتحسین کی گنجائش یقیناً موجود رہتی ہے۔ مجلّہ آپ کے ہاتھ میں ہے اس کے محتویات ومندرجات کے معیار اور افادیت کے بارے میں آپ کی قیمتی آراء ہمارے لئے حوصلہ افزائی کا باعث ہونگی۔

میں مجلس ادارت، مقالہ نگار حضرات، کمپیوٹر کمپوزر اور پروف ریڈر کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجلّہ تحقیق کے اس شمارہ کی اشاعت کے لئے علمی معاونت فرمائی اور اس صبر آزما اور مشکل ذمہ داری کو محنت وخلوص سے تکمیل تک پہنچایا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب پر اپنی رحمت کا سایہ رکھے اور خدمت علم کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری

(مدیر و ڈین علوم اسلامیہ وشرقیہ)